سوال

(401)مفلوک الحال شخص کے قرض کی ادائیگی کے لیے زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کے پاس (۳۔۴)ایکڑ ملکیتی زمین ہے۔ وہ دریائی ہے۔ کبھی سیلاب سے تباہ ہوگئی اور کبھی بچ گئی۔ اس کے پاس کوئی زیور بھی نہیں، اسے گھر کا خرچ چلانے کے لیے گاہے گاہے قرضہ بھی لینا پڑتا ہے۔ اس لیے مقروض رہتا ہوں کیا اسے قرضہ اتارنے کے لیے زکوۃ دی جا سکتی ہے؟ (سائل محمد ابراہیم، قصور) (۲۴اپریل ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے مفلوک الحال کو قرض کی ادائیگی کے لیے زکوۃ دی جا سکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:326

محدث فتویٰ